سوال

(148)والد کی طرف سے حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تقریبا دس سال قبل میرے والد صاحب کا انتقال ہوا۔ وہ تمام فرائض کے پابند تھے، مگر تنگ دستی کے سبب حج بیت اللہ نہ کرسکے، پھر یوں ہوا کہ مشیت الٰہی سے میں تدریسی امور کی سر انجام دہی کے لیے سعودی عرب آگئی۔ یہاں آنے پر میں نے اپنی طرف سے فریضہ حج ادا کیا، اب میں اپنے فوت شدہ باپ کی طرف سے حج کرنا چاہتی ہوں کیا میں ایسا کر سکتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے باپ کی طرف سے حج کرنا مشروع ہے، اس پر آپ بھی اجر و ثواب کی مستحق ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ہماری کاوشوں کو قبول فرمائے اور جملہ معاملات میں آسانی پیدا فرمائے۔ آمین۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ: 159

محدث فتویٰ